کاش! ایسا ہو جائے

اِک دن ایسا ہوجائے
جب چوہا تن کر آئے
بلّی اس سے ڈر بھاگے
تب ہم سب خوش ہوجائیں

چیزیں سستی ہوجائیں
عمدہ کھانے سب کھائیں
بجلی کے بل نہ آئیں
تب ہم سب خوش ہوجائیں

روبوٹوں کے دن آئیں
کاریں وہ ہی دوڑائیں
پھر نہ ہوں دُر گھٹنائیں
تب ہم سب خوش ہوجائیں

ٹیچر سارے تھک جائیں
زیادہ کچھ نہ سمجھائیں
چھٹّی جلدی سب پائیں
تب ہم سب خوش ہوجائیں

گرمی اتنی بڑھ جائے
مرغ اور بکرا گھبرائے
ٹھنڈی لسّی وہ مانگیں
تب ہم سب خوش ہوجائیں

الیاس احمد انصاری شاداب
عطار گلی، مومن پورہ، اکولہ (مہاراشٹر)

پہیلی

میں کاغذ کی پرتوں میں سمٹا ہوا
میں دنیا کی خبروں کا ذریعہ بنا
خبر ہے چھپی کہ کہاں بم پھٹا
کہاں، کس جگہ آج ڈاکہ پڑا
دل کا نرخ، ذکر مہنگائی کا
یہ بھی تحقیق ہے کس نے گھپلا کیا
ہے جلی حرف میں خاص لکھی خبر
ہر خبر پر نظر، ہر خبر معتبر
آگ برسا گیا کس جا آتش فشاں
اور سیلاب میں بہہ گئے گھر مکاں
کوئی طیارہ اغوا فضا میں ہوا
خیر سے ریل حادثہ ہوتے ہوتے بچا
جھونپڑی، جھگیاں نذر آتش ہوئیں
عملہ آتش بجھانے کا تھا لاپتہ
بات انصاف کی سچّی کہتا ہوں میں
جانے کتنی زبانوں میں چھپتا ہوں میں
تم بتاؤ میں ہوں کون؟ روز آتا ہوں میں
نِت نئی داستاں اک سناتا ہوں میں

مظہر الاسلام
31، بہلیمان، اوپر کوٹ، بلند شہر (یوپی)